سوال

(63) وضو کے دوران میں جائز کلام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو اور کھانے کے دوران باتیں کرنا صحیح ہے یا نہیں؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو یا کھانے کے دوران میں جائز باتیں کرنے کی ممانعت کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں۔ مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا جب آپ پاؤں دھونے کے قریب پہنچے تو میں نے اپنے ہاتھ بڑھائے تاکہ آپ کی موزے اتاردوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھوڑو، میں نے انھیں پاک (یعنی وضو کی) حالت میں پہنا ہے پھر آپ نے موزوں پر مسح کیا۔ (صحیح بخاری: 206 و صحیح مسلم: 79/274، واللفظ لہ)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ وضو کے دوران میں جائز باتیں کرنا درست ہے البتہ لایعنی اور فضول گفتگو کسی وقت بھی جائز نہیں ہے۔

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھایا تو میں پلیٹ کے کناروں سے کھانے لگا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا: "وکُل مما یلیک" "جو تمہارے قریب ہے اس میں سے کھاؤ" (صحیح بخاری: 5377، صحیح مسلم: 2022)

معلوم ہوا کہ کھانے پینے کے دوران میں بھی باتیں کرنا جائز ہے۔ (شہادت، جولائی 1999ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد1۔ کتاب العقائد۔ صفحہ214